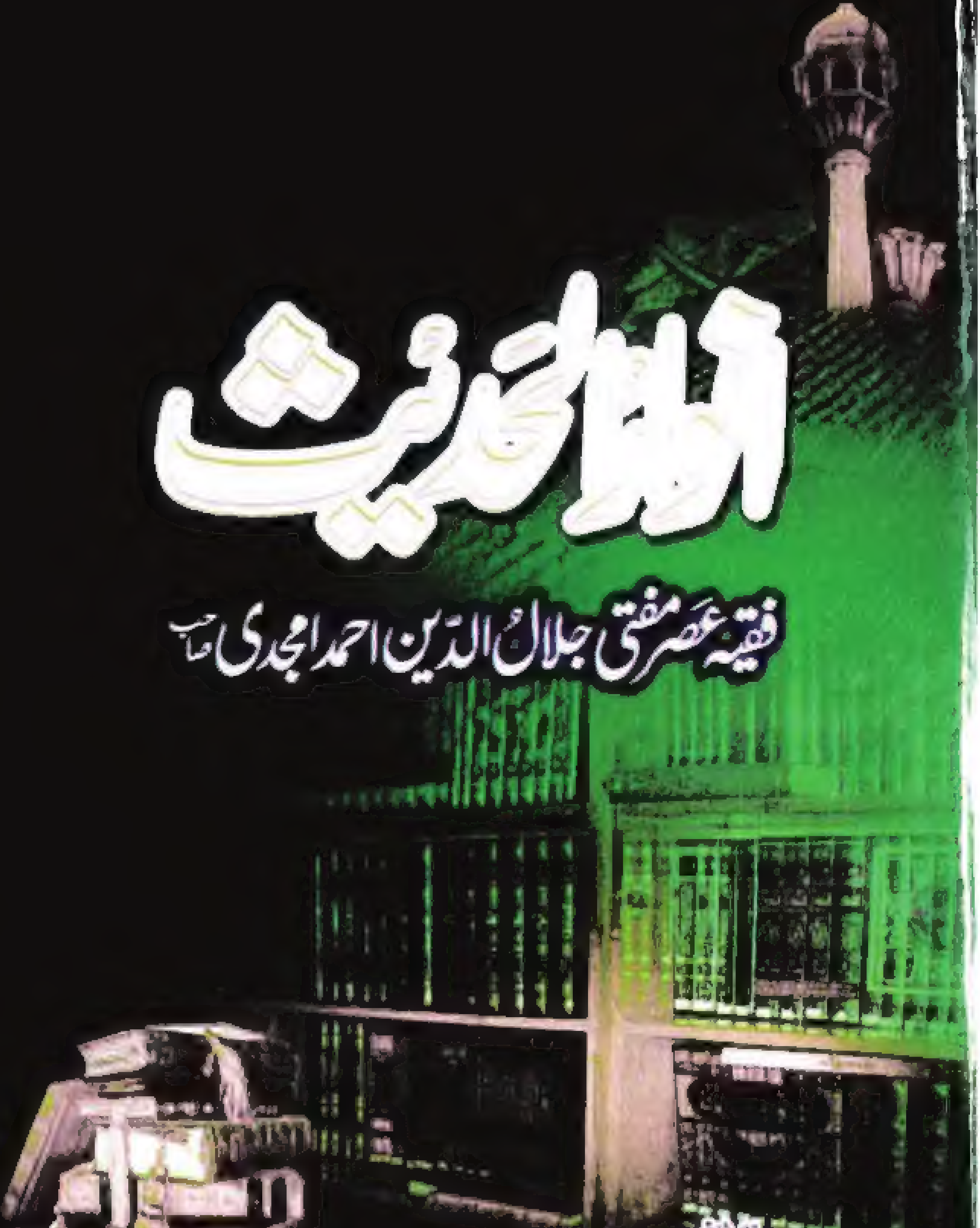

انوار الحدیث

فقیہ عصر مفتی جلال الدین احمد امجدی صاحب

نظر ثانی

الحافظ القاری مولانا غلام حسن قادری

مفتی دار العلوم حزب الاحناف لاہور

سنی دارالاشاعت علویہ رضویہ

ڈجکوٹ روڈ فیصل آباد

۱۵۵۴ احادیث اور ۴۷۴ مسائل کا مستند ذخیرہ

انوارُ الحدیث

مصنف

فقیہ عصر مفتی جلال الدین احمد امجدی

مفتی دار العلوم فیض الرسول براؤن شریف ضلع بستی

ناشر

سُنّی دار الاشاعت علویہ رضویہ

ڈجکوٹ روڈ۔ فیصل آباد

Marfat.com

(جملہ حقوق محفوظ ہیں)

نام کتاب .... انوار الحدیث

مصنف .... علامہ جلال الدین احمد امجدی

نظر ثانی .... الحافظ القاری مولانا غلام حسن قادری
مفتی دار العلوم حزب الاحناف لاہور

تاریخ اشاعت .... فروری ۲۰۰۸ء

تعداد ۱۱۰۰

کمپوزنگ .... فیصل رشید

مطبع .... نواز پرنٹنگ پریس لاہور

قیمت .... روپے

ملنے کا پتہ

سنی دار الاشاعت علویہ رضویہ

ڈجکوٹ روڈ لاہور

Marfat.com

جَرٰی بَیْنَهٗ وَبَیْنَهٗ قَبْلَ ذٰلِكَ . (ابن ماجہ، بیہقی)

کرے البتہ قرض دینے سے پہلے آپس میں اس قسم کا معاملہ ہوتا رہا ہو تو کوئی حرج نہیں۔

حضرت شیخ عبدالحق محدث دہلوی بخاری رحمۃ اللہ علیہ اس حدیث شریف کی شرح میں فرماتے ہیں کہ "ہر قرضے کے بکشد سودے را پس آں ربوٰ است (اشعۃ اللمعات جلد سوم، ص ۲۵، یعنی ہر وہ قرض کہ جس سے نفع حاصل ہو سود ہے۔

انتباہ

۱- سود حرام قطعی ہے اس کی حرمت کا منکر کافر ہے، حرام سمجھ کر سود لینے والا فاسق مردود الشہادت ہے۔ (بہار شریعت)

۲- عقد فاسد کے ذریعہ کافر حربی کا مال حاصل کرنا ممنوع نہیں یعنی جو عقد مابین دو مسلمان ممنوع ہے اگر کافر حربی کے ساتھ کیا جائے تو منع نہیں مگر شرط یہ ہے کہ وہ عقد مسلم کے لئے مفید ہے۔ مثلاً ایک روپیہ کے بدلے میں دو روپیہ خریدے یا اس کے ہاتھ مردار کو بیچ ڈالا کہ اس طریقہ پر مسلمان سے روپیہ حاصل کرنا شرع کے خلاف اور حرام ہے اور کافر سے حاصل کرنا جائز ہے (شامی، بہار شریعت، ص ۱۵۲ ج ۱۱)

۳- ہندوستان اگرچہ دارالاسلام ہے اس کو دارالحرب کہنا صحیح نہیں مگر یہاں کے کفار یقیناً نہ تو ذمی ہیں نہ مستامن کیونکہ ذمی یا مستامن کے لئے بادشاہ اسلام کا ذمہ اور امن دینا ضروری ہے لہٰذا یہاں کے کفار کے اموال عقودِ فاسدہ کے ذریعہ حاصل کیے جا سکتے ہیں جب کہ بدعہدی نہ ہو۔ (بہار شریعت جلد ۱۱ ص ۱۵۳)

۴- ہندوستانی کفار کا مال چوری، ڈاکہ، مکاری اور فریب سے حاصل کرنا جائز نہیں۔

۵- انڈیا گورنمنٹ کی طرف سے جگہ جگہ جو بلاک قائم ہیں وہاں سے روپیہ وغیرہ زائد رقم دینے کی شرط پر بلا ضرورت لانا اور انہیں نفع دینا منع ہے۔

۶- بینک خواہ انڈیا (غیر مسلم حکومت) کا ہو یا کسی کافر حربی کا اس کا نفع شرعاً سود نہیں اسی طرح انڈیا گورنمنٹ یا کافر حربی کے مسلم ملازمین کو فنڈ کا جو نفع ملتا ہے وہ بھی سود نہیں۔ البتہ مسلم بینک کا نفع سود ہے۔

marfat.com

Marfat.com